الدولة المکیہ
بالمادة الغیبیہ
مصنف
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب
بریلوی
مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱
فون:- ۲۱۷۸۸۹، ۲۱۶۴۶۴

الدولۃ المکیۃ
بالمادۃ الغیبیۃ

مصنفہ امام اہلِ سنّت مجددِ ملت

اعلحضرت الشاہ احمد رضا خاں صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خانصاحب قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

تعلیقاتہا للمصنف باسم التاریخی

الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ

قاری رضا المصطفیٰ اعظمی

مکتبہ رضویہ آرام باغ - گاڑی کھاتہ - کراچی

باہتمام دار العلوم امجدیہ کراچی

مایستاھلہ ویجاوب کلّ بما ھواھلہ۔

القسم الاول

فی کشف الحجاب عن وجہ الصواب۔ فی ھذ الباب وفیہ انظار تنتقی اللباب۔ **النظر الاول** اعلم ان مَدار الامر ومناط النجاۃ الایمان بالکتاب کلہ وما ضل اکثر من ضل الا انھم یؤمنون ببعض الکتاب ویکفرون ببعض کالقدریۃ اٰمنوا بقولہ تعالیٰ "وما ظلمنٰھم ولکن کانوا انفسھم یظلمون" وکفروا بقولہ تعالیٰ "واللہ خلقکم وما تعملون" والجبریۃ اٰمنوا بقولہ تعالیٰ "وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ رب العٰلمین" وکفروا بقولہ تعالیٰ "ذٰلک جزینٰھم ببغیھم وانا لصٰدقون" والخوارج اٰمنوا بقولہ تعالیٰ "وان الفجار لفی جحیم یصلونھا یوم الدین" وکفروا بقولہ تعالیٰ "ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذٰلک لمن یشاء" ومرجئۃ الضلال اٰمنوا بقولہ تعالیٰ "لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرّحیم" وکفروا بقولہ تعالیٰ "من یعمل سوء یجز بہ" وامثال ذلک کثیر۔ وفی کتب الکلام شھیر۔ والقران العظیم الذی نص انہ "لا یعلم من فی السمٰوات والارض الغیب الا اللہ" نص ایضا انہ "لا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول" وقال وما کان اللہ لیطلعکم

پہلا حصّہ

اس مسئلہ میں چہرۂ حق سے پردہ کشائی میں اور اس باب میں چند نظریں ہیں کہ مغز سخن چن لیں **نظر اول** آگاہ ہو کہ امر دین کا مدار اور وہ جس پر نجات موقوف ہے پورے قرآن عظیم پر ایمان لانا ہے تو اکثر گمراہ یوں ہی گمراہ ہوئے کہ بعض آیتوں پر ایمان لائے اور بعض سے منکر ہو بیٹھے جیسے قدریہ (کہ اپنے آپ کو خود اپنے افعال کا خالق جانتے ہیں) اس آیت پر تو ایمان لائے کہ "ہم نے ان پر ظلم نہ کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں" اور اس آیت سے منکر ہو بیٹھے کہ "اللہ تمھارا بھی خالق ہے اور تمھارے اعمال کا بھی" اور جبریہ (کہ انسان کو پتھر کی طرح مجبور جانتے ہیں) اس آیت پر ایمان لائے "تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ جو مالک ہے سارے جہاں کا" اور اس آیت کے منکر ہوئے " یہ ہم نے اُن کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں" اور خارجی (کہ مرتکب کبیرہ کو کافر کہتے ہیں) اس آیت کریمہ پر ایمان لائے کہ "بے شک فاجر لوگ ضرور جہنم میں ہیں قیامت کے دن اس میں جائیں گے" اور اس آیت کے منکر ہوئے کہ "بے شک اللہ کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے نیچے جتنے گناہ ہیں جسے چاہے بخش دیتا ہے" اور گمراہ مرجیہ (جو کہتے ہیں کہ مسلمان کو کوئی گناہ ضرر نہیں دیتا) اس آیت پر ایمان لائے کہ "اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی ہے بخشنے والا مہربان" اور اس آیت کے منکر ہوئے کہ "جو کوئی بُرا کام کرے گا اسے بدلہ دیا جائے گا۔ اور اس کی مثالیں اور بہت ہیں۔ اور کتب کلام میں مشہور۔ اور وہ قرآن عظیم جس نے نص فرمایا کہ " زمین آسمان والوں میں کوئی غیب نہیں جانتا سوائے خدا کے" اسی نے یہ بھی صاف فرمایا کہ "اللہ مسلط نہیں کرتا اپنے غیب پر کسی کو سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے" اور یہ بھی فرمایا کہ اے

علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء" وقال "وما هو علی الغیب بضنین" وقال وعلمك ما لم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیك عظیما" وقال تعالیٰ" ذلك من انباء الغیب نوحیہ الیك وما کنت لدیهم اذ اجمعوا امرهم وهم یمکرون" وقال تعالیٰ "ذلك من انباء الغیب نوحیہ الیك وما کنت لدیهم اذ یلقون اقلامهم ایهم یکفل مریم وما کنت لدیهم اذ یختصمون" وقال تعالیٰ" تلك من انباء الغیب نوحیها الیك" الیٰ غیر ذلك من الآیات فهذا ربنا تبارک وتعالیٰ قد نفی نفیا لا مرد لہ واثبت اثباتا لا ریب فیہ فالکل حق والکل ایمان۔ ومن انکر شیئا منهما فقد کفر بالقران فمن نفی مطلقا ولم یثبت بوجہ فقد کفر بآیات الاثبات ومن اثبت مطلقا ولم ینف بوجہ فقد کفر بالآیات النافیات والمؤمن یؤمن بالکل۔ ولا تتفرق بہ السبل وهما لا یمکن لهما مورد واحد۔ فوجب الفحص عن الموارد۔

فاقول:۔ وبحول ربی احول۔ وفی میدان التحقیق اجول وعلی من لبس ودلس اصول۔ ان للعلم قسمۃ[1] بحسب المصدر وقسمۃ بحسب المتعلق بفتح اللام وتنشعب منها قسمۃ اخریٰ بحسب وجہ التعلق اما الاولیٰ فهي[1] ان العلم اما ذاتی ان کان مصدرہ ذات العالم لا مدخل فیہ لغیرہ عطاء و

---

[1] للہ در المؤلف فی هذا التقسیم المشتمل علی غایۃ التبیین والتفهیم الذی لم یبق معہ غبار فی الفرق بین علم اللہ وعلم العباد وازاح بہ

لوگو اللہ اس لئے نہیں کہ تم کو غیب پر مطلع کر دے۔ ہاں اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے چن لیتا ہے" اور یہ بھی فرمایا کہ" وہ (یعنی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) غیب پر بخیل نہیں" "جو غیب وہ بتائیں اس میں ان پر غلطی کی تہمت نہیں" اور یہ بھی فرمایا کہ "اے نبی اللہ نے تمھیں سکھایا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا فضل تم پر بہت بڑا ہے" اور یہ بھی فرمایا کہ" یہ غیب کی خبریں ہیں، جو ہم تمھاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انھوں نے اپنے کام پر ایکا کیا' اور یوسف کے ساتھ داؤں کھیلے" اور یہ بھی فرمایا کہ" یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی وحی ہم تمھاری طرف بھیجتے ہیں اور تم اُن کے پاس نہ تھے جب وہ اپنے قلموں کا قرعہ ڈالتے تھے کہ ان میں کون مریم کی پرورش کرے اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے" اور یہ بھی فرمایا کہ "یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی وحی ہم تمھاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور ان کے سوا اور آیتیں۔ تو یہ ہے ہمارا رب تبارک و تعالیٰ جس نے نفی بھی ایسی کی کہ ٹل نہیں سکتی اور ثابت بھی ایسا کیا جس میں شبہہ نہیں تو نفی و اثبات دونوں حق ہیں دونوں ایمان ہیں اور ان دونوں میں سے جو کوئی کسی بات کا انکار کرے اس نے قرآن کا انکار کیا تو جو غیر خدا سے علم غیب کی مطلقًا ایسی نفی کرے کہ کسی طرح ثابت ہی نہ مانے وہ ان آیتوں سے کفر کر رہا ہے جو ثابت فرماتی ہیں اور جو مطلقًا اس طرح ثابت کرے کہ کسی وجہ سے نفی مانے ہی نہیں وہ ان آیتوں سے کفر کرتا ہے جو نفی فرماتی ہیں اور مسلمان سب پر ایمان لاتا ہے اور وہ مختلف راہوں میں نہیں پڑتا۔ اور نفی و اثبات دونوں ایک چیز پر تو وارد ہو نہیں سکتے تو ان کے جدا جدا مورد تلاش کرنا واجب ہوا۔ تو میں کہتا ہوں اپنے رب کی قوت پر جنبش اور میدان تحقیق میں جولان کرتا ہوں اور اس پر جس نے دھوکا دیا اور فریب کیا وار کرتا ہوں کہ علم کی ایک تقسیم[1] اس کے مصدر کے

---

[1] اس تقسیم میں مصنف کی خوبیاں اللہ کے لئے ہے نہایت واضح اور خوب سمجھا دینے والے بیان پر حاوی ہے، جس سے کوئی غبار تفرقہ علم الٰہی و علم عباد میں باقی نہ رہا اور کم فہموں کو عبارات اہل سنت